جذب' تعقل اور والہانہ وابستگی سے دوچار ہوتا ہے۔

حیاتِ رسول امیؐ میں مستشرقین کی یاوہ گوئی کا مسکت اور مدلل جواب بھی خوب ہے لیکن غزوات رسولؐ کے ابواب تو اس کتاب کا جوہر ہیں۔ آج کل ہمارے گاندھی زدہ یا بش گزیدہ دانش ور سیرت کے باب میں جس فکری افلاس سے قلم کاری کر رہے ہیں' اس کا ایک ہدف 'میثاق مدینہ' بھی ہے۔ اس حوالے سے خالد مسعود لکھتے ہیں: ''ہمارے اہلِ تحقیق نے اس بات پر بڑا زور دیا ہے کہ 'میثاقِ مدینہ' کے تحت مسلمان' یہود اور مشرکین' جو بھی وادیِ یثرب میں آباد تھے' وہ ایک اُمّت قرار دیے گئے' اور ان کو مذہبی تحفظ فراہم کیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ معاہدے میں یہود کا نام قبیلوں کے تعین کے ساتھ آیا ہے' جب کہ مشرکین کا اس میں تذکرہ بھی نہیں ہوا۔ [یہ] اہلِ تحقیق بھول جاتے ہیں کہ رسولؐ اللہ کا کارِ رسالت ابھی پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچا تھا' نیز آپؐ لوگوں کے غلط ادیان کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے مبعوث نہیں ہوئے تھے۔ [ان نام نہاد دانش وروں کی] یہ غلط فہمی [صرف] اس صورت میں رفع ہو [سکتی] ہے' جب یہ مانا جائے کہ میثاق مدینہ کوئی ابدی دستاویز نہیں تھی' بلکہ ذمہ داریوں کا وقتی تعین تھا''۔ (ص ۲۸۷)

اس صدقہ جاریہ کا فیض بلاشبہہ مولانا امین احسن اصلاحی رحمۃ اللہ علیہ کے نامۂ اعمال کا بھی حصہ بنے گا' جن کے تحقیقی نکات اور خرد افروز تفردات اس کتاب کا حصہ ہیں' اور جنھوں نے اپنے محبوب شاگرد کی ایسی تربیت کی کہ وہ ان نکات کو حسنِ ترتیب سے پیش کر سکے۔ اس کتاب کو خوب صورتی سے شائع کرنے پر ناشرین بھی مبارک کے مستحق ہیں۔ تاہم' آیندہ اشاعت میں اشاریے کا اضافہ اور حوالہ جات کا درست اندراج کرنا ضروری ہے۔ (سلیم منصور خالد)

مسلم دنیا' فیض احمد شہابی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی' منصورہ' لاہور۔ صفحات: ۸۲۴۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

فاضل مرتب نے مختلف اردو' انگریزی اور عربی روزناموں' ہفت روزوں اور ماہناموں سے مسلم ممالک کے بارے میں ضروری معلومات جمع کی ہیں۔ یہ کام انتہائی محنت' جستجو اور عرق ریزی سے کیا گیا ہے۔ اس سلسلے کی پہلی جلد ۱۹۹۰ء میں منظر عام پر آئی تھی۔ ۱۹۹۲ء اور

۱۹۹۷ء میں مزید دو جلدیں شائع ہوئیں۔ تازہ جلد جنوری ۱۹۹۷ء سے دسمبر ۲۰۰۲ء تک کے حالات و واقعات پر مشتمل ہے۔

کتاب کے شروع میں مسلم ممالک کی آبادی اور غیر مسلم ممالک میں مسلمانوں کے تناسب آبادی کے اعداد و شمار کے علاوہ بعض مسلم ملکوں اور شہروں کے ناموں کے صحیح تلفظ و املا کی تصریح بھی کی گئی ہے۔

کتاب تین ابواب میں منقسم ہے۔ پہلے باب میں ۴۷ مسلم ممالک کے حالات و کوائف جمع کیے گئے ہیں۔ دوسرے باب (مسلم اقلیتیں) میں ایشیا، افریقہ، یورپ اور شمالی و جنوبی امریکا سمیت ۳۲ غیر مسلم ممالک میں بسنے والے مسلمانوں کے حالات و واقعات، درپیش مسائل، امکانات اور چیلنجوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ باب سوم (متفرقات) میں دنیا بھر میں منعقد ہونے والی اسلامی کانفرنسوں کا احوال، مختلف ممالک کے باہمی معاہدوں اور قدرتی آفات و حادثات کا ذکر کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے حوالے سے یہ کہنا غلط نہیں کہ ادارہ معارف اسلامی انتہائی اہم کام انجام دے رہا ہے۔ لیکن دسمبر ۲۰۰۲ء تک کے کوائف کا احاطہ کرنے والی یہ کتاب تاخیر سے منظرعام پر آئی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہر نئے سال کے ابتدائی ہفتوں یا مہینوں میں پچھلے سال کی ایئر بک مارکیٹ میں آجایا کرے۔

کتاب کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ مسلم ممالک بے پناہ قدرتی وسائل اور طرح طرح کی دیگر نعمتوں سے مالا مال ہیں مگر عسکری و افرادی قوت رکھنے کے باوجود، استعمار اور ان کے مسلط کردہ گماشتوں کے شکنجۂ استبداد میں کراہ رہے ہیں۔ اس کا ایک ہی سبب ہے کہ مسلمان ملکی معاملات میں دل چسپی لینے اور حکمرانوں کا احتساب کرنے کے بجاے ذاتی مفادات کی فصل کاٹنے اور لسانی، علاقائی اور مذہبی فرقہ پرستی میں مبتلا ہیں۔

بہرحال یہ کتاب معلومات کا ایک خزانہ ہے۔ اچھی طباعت، خوب صورت سرِ ورق اور جلد کے ساتھ قیمت انتہائی مناسب ہے۔ (عبدالجبار بھٹی)